سوال

رمضان المبارک میں شیطان اور جنوں کا جکڑے جانا

جواب

سوال؛ رمضان المبارک میں شیطان جکڑے جانے کے بارہ میں آپ کیا کہتے ہیں ؟

ب :

الحمد للہ

یا :

(جب [illegible] صحیح (1899) صحیح مسلم حدیث نمبر (1079) ۔

ں :

لہ :

اہ رہنے کی بنا پر گمراہ ہونے سے بچ جاتے ہیں ۔

اور الحلیمی کے علاوہ دوسروں کا کہنا ہے کہ : اس سے بعض شیطان مراد ہیں جو کہ زیادہ سرکش قسم کے ہوں انہیں جکڑا جاتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان (صفدت) یعنی زنجیروں میں جکڑ دیے جاتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔

ھو دینے سے منع کرنا ہے ۔

کا لوگوں کو گمراہ کرنا کم ہونے کی بنا پر وہ جکڑے ہوؤں کی طرح بن جائیں ۔

ہ :

یت کو مزین کرنے سے عاجز ہونے کی بنا پر انہیں جکڑے ہوئے کہا گیا ہے ۔

ی میں نہ لینے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی اور نہ ہی ضرورت ہے ۔

ی (114/4) ۔

یا :

(اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے) ۔

ں کا جکڑا جانا کس طرح ہوگا ؟

ظا :

ں) (یا انہیں بیڑیاں پہنا دی جاتی ہیں) امام نسائی رحمہ اللہ تعالی نے اسے روایت کیا ہے ۔
ں کے انجام کی بہتری ہے ۔

لہ :
ی کہتی ہے اور اسی طرح حدیث میں وارد ہے ، ہم اس میں کوئی کلام نہیں کرسکتے ۔
للہ تعالی کی طرف رجوع کرنے لگتے ہیں ۔ انتھی

ی (20) ۔

ہو یا پھر لوگ معاصی وگناہ نہ کریں ۔

واللہ تعالی علم ۔

بر (12653) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

م .